

إِنْ يَسْأَلُكُمْ قَوْمٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ ۖ وَ

اگر تمہیں (اب) کوئی زخم لگا ہے تو (یاد رکھو کہ) ان لوگوں کو بھی اسی طرح کا زخم لگ چکا ہے، اور

تِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ

یہ دن ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں، اور یہ (گردش ایام) اس لیے ہے

الَّذِينَ آمَنُوا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۖ وَاللَّهُ

کہ اللہ اہل ایمان کی پہچان کرا دے اور تم میں سے بعض کو شہادت کا رتبہ عطا کرے، اور اللہ

لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝۱۲۰ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

ظالموں کو پسند نہیں کرتا ۝ اور یہ اس لئے (بھی) ہے کہ اللہ ایمان والوں کو (مزید) نکھار دے (یعنی پاک و

وَيَسْحَقَ الْكَافِرِينَ ۝۱۲۱ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

صاف کر دے) اور کافروں کو مٹا دے ۝ کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ تم (یونہی) جنت میں چلے

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ

جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو پرکھا ہی نہیں ہے اور نہ ہی صبر کرنے

الصَّابِرِينَ ۝۱۲۲ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَسْتَوُونَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ

والوں کو جانچا ہے ۝ اور تم تو اس کا سامنا کرنے سے پہلے (شہادت کی) موت کی تمنا

تَلْقَوْهُ ۚ فَقَدْ رَآيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝۱۲۳ وَمَا

کیا کرتے تھے، سو اب تم نے اسے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا ہے ۝ اور محمد ﷺ (بھی تو)

مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ

رسول ہی ہیں (نہ کہ خدا)، آپ سے پہلے بھی کئی پیغمبر (مصاب اور کلیفیس جصلتے ہوئے اس دنیا سے) گزر چکے ہیں، پھر اگر آپ (ﷺ) وفات فرمائیں

أَفَاِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۖ وَمَنْ

یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم اپنے (پچھلے مذہب کی طرف) الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی کیا ان کی وفات یا شہادت کو معاذ اللہ دین اسلام